باب 8
دادی امّاں کے گھر تک پہنچنا

© NCERT not to be republished

17 مئی رات

اپنے لمبے ریل کے سفر کے بعد ہم رات کو کوٹیّم پہنچے۔ ولیمّاں کا گھر اسٹیشن سے زیادہ فاصلے پر نہیں تھا۔ اور ہمیں وہاں تک پہنچنے کے لیے دو آٹو رکشہ لینے پڑے۔ اس وقت تک مجھے بے حد نیند آرہی تھی اور میں کچھ کھانے تک کا انتظار نہ کرسکی۔ میں نے غسل کیا اور میں سوگئی۔ مجھے محسوس ہوا کہ میں بس ابھی تو سوئی تھی جس وقت اماں نے مجھے دوبارہ جگایا۔ ہم تیار ہوئے اپنا سامان ہم نے لیا اور بس اڈے کی طرف روانہ ہوگئے۔ ولیمّاں کے خاندان کے لوگ بھی ہمارے ساتھ آئے ہم دس افراد تھے اور ڈھیر سارا سامان بھی۔

بس کا کنڈکٹر آیا اور اپا نے ہم سب کے لیے ٹکٹ خریدے۔ ہم سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جیسے جیسے بس آگے بڑھتی گئی بس میں بہت بھیڑ ہو گئی۔ لوگ سیٹوں میں حصہ داری کر رہے تھے ہمیں بھی اپنی سیٹ میں دوسروں کو شریک کرنا پڑا۔ کافی دیر تک چلتے رہنے کے بعد بس آخری اڈے پر پہونچی۔ میں اتر کر بہت خوشی محسوس کر رہی تھی۔ میری ٹانگیں اکڑ گئی تھیں۔ میں بڑی مشکل سے کھڑی ہو پا رہی تھی۔

میں نے سوچا کہ آخر کار ہم امّو ماں کے گاؤں پہونچ گئے ہیں لیکن ہمارا سفر ابھی ختم نہیں ہوا تھا بس نے ہمیں پانی کی طرف اتارا تھا۔ ''دیکھو'' اماں نے پانی کی دوسری جانب اس پار اشارہ کیا ''وہ ہے مقام جہاں ہمیں جانا ہے''۔ ''لیکن ہم وہاں جائیں گے کیسے''؟ میں حیران تھی تب ہی میں نے ایک ناؤ کو آتے دیکھا وہ ہے کشتی اماں نے کہا۔ فوراً ہی لوگوں کا ایک بڑا ہجوم اترنے لگا۔ اسکولی بچے، مرد، عورتیں، سب اپنے ساز و سامان لیے ہوئے۔ اماں نے وضاحت کی ہمیں سمجھایا کہ یہاں (فیری) کشتی کو لوگ پانی کو عبور کر کے دوسرے کنارے پر پہونچنے کے لیے استعمال میں لاتے ہیں۔

جیسے ہی کشتی خالی ہوئی۔ زبردست بھیڑ ہماری طرف سے شروع ہو گئی۔ ہر ایک کو سوار ہونے سے پہلے کرایہ کی رقم ادا کرنی تھی۔ بہت جلد ہی کشتی بالکل بھر گئی اور وہ دوبارہ روانہ ہو گئی۔ میں ریلینگ کے پاس کھڑے ہونے کی جگہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ میں نے خاموش پانی پر لہروں کی کُل کُل کو دیکھا۔ جب کشتی حرکت میں آئی تو وہ پانی پر بہت آسانی سے حرکت کر رہی تھی۔ دریا کے دونوں کناروں پر ناریل کے درختوں کی قطاریں تھیں۔

جیسے جیسے کشتی آگے بڑھ رہی تھی میں لوگوں کو مچھلیاں پکڑتے، کپڑے دھوتے، نہاتے، کناروں پر کام کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

© NCERT not to be republished

اس سے پہلے کہ سورج چھپتا کشتی جزیرہ پر پہونچ گئی اور رک گئی۔ اب ہمارے لیے نیچے اترنے کا وقت تھا آخر کار ہم امّو ماں کے پاس پہونچ گئے۔ کس قدر طویل اور دلچسپ سفر رہا ہے!

- عُمانہ نے مختلف قسم کی سواریوں میں سفر کیا اس نے ریل سے اترنے کے بعد کون کون سی سواریوں میں سفر کیا۔

- تم نے کس کس سواری پر سفر کیا ہے؟

- کون سی سواری میں تمھیں سب سے زیادہ لطف آیا؟

- عُمانہ نے احمد آباد 16 مئی کو چھوڑا اس کے امّو ماں کے پاس پہنچنے میں کتنے گھنٹے صرف ہوئے؟

- کیا تم کبھی کسی لمبے سفر پر گئے ہو؟ تم کہاں گئے تھے؟

- مختلف قسم کی سواریوں کے نام بتاؤ جو تم نے سفر کے دوران استعمال کیں۔

استاد کے لیے: کیرل کے کئی حصوں میں کشتی اور دوسری قسم کی کشتیاں عام طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ گفتگو کریں کہ یہ کیوں رائج ہیں۔ آپ بچوں سے یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ کشتی کی سواری انھیں کیسی لگتی ہے؟ جس کی انھوں نے سواری کی ہے۔

© NCERT not to be republished

- تمہارے سفر میں کتنا وقت صرف ہوا؟

- عُمانہ کے ابّا نے ٹرین اور بس کے ٹکٹ خریدے۔ کیا تم کسی اور ذرائع آمد و رفت کے بارے میں سوچ سکتے ہو جس کے لیے ٹکٹ خریدنے پڑتے ہیں۔

- کبھی کبھی ہمیں کسی جگہ اندر داخل ہونے کے لیے بھی ٹکٹ خریدنا لازمی ہوتا ہے؟ کیا تم ایسے مقامات کے بارے میں سوچ سکتے ہو؟

- ریل کے ٹکٹ کی اس تصویر کی طرف دیکھو۔ مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرو اور مختلف رنگوں سے اس کے گرد دائرے بناؤ:

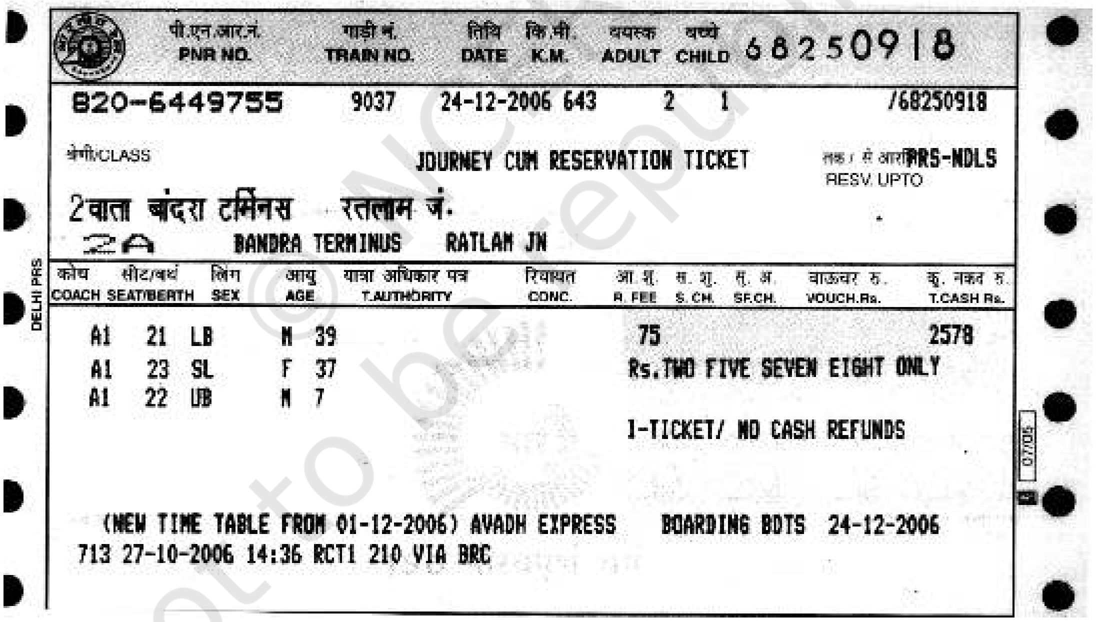
पी.एन.आर.नं. PNR NO. | गाड़ी नं. TRAIN NO. | तिथि DATE | कि.मी. K.M. | वयस्क ADULT | बच्चे CHILD | 68250918
820-6449755 | 9037 | 24-12-2006 | 643 | 2 | 1 | /68250918
श्रेणी/CLASS JOURNEY CUM RESERVATION TICKET RS-NDLS RESV. UPTO
2वाता बांद्रा टर्मिनस रतलाम जं.
2A BANDRA TERMINUS RATLAM JN

कोच COACH	सीट/बर्थ SEAT/BERTH	लिंग SEX	आयु AGE
A1	21 LB	M	39
A1	23 SL	F	37
A1	22 UB	M	7

यात्रा अधिकार पत्र T.AUTHORITY | रियायत CONC. | आ. शु. R. FEE 75 | T.CASH Rs. 2578
Rs.TWO FIVE SEVEN EIGHT ONLY
I-TICKET/ NO CASH REFUNDS
(NEW TIME TABLE FROM 01-12-2006) AVADH EXPRESS BOARDING BDTS 24-12-2006
713 27-10-2006 14:36 RCT1 210 VIA BRC
DELHI PRS

- ریل کا نمبر
- سفر شروع کرنے کی تاریخ
- برتھ اور کوچ کا نمبر
- کرایہ (ٹکٹ کی قیمت)
- دوری (کلومیٹروں میں)

© NCERT not to be republished

کیا دوسری معلومات تم ٹکٹ سے حاصل کر سکتے ہو؟ لکھیے

- ______________________________
- ______________________________
- ______________________________

ریل کا ٹائم ٹیبل ریل کے راستے کی تفصیل سے آگاہ کرتا ہے اور راستے میں کون کون سے اسٹیشن پڑیں گے۔ کس وقت ریل پہونچے گی اور کب ہر ایک اسٹیشن کو چھوڑے گی، کتنا فاصلہ طے کیا۔ ہم ریل کا ٹائم ٹیبل ریلوے پلیٹ فارم سے حاصل کر سکتے ہیں۔

ٹائم ٹیبل کے کچھ حصے ان راستوں کے جس ریل میں عُمانہ نے سفر کیا تھا یہاں دیے گئے ہیں۔ اس کو غور سے دیکھو اور مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

6335 نگرکول ایکسپریس

ترتیب نمبر	اسٹیشن کا نام	آمد کا وقت	روانگی کا وقت	فاصلہ (کلومیٹر)	دن
1	گاندھی دھام	--	0:15	0	1
2	احمد آباد	11:30	11:50	301	1
3	وڈودرہ	14:03	14:10	401	1
4	سورت	16 :15	16:20	530	1
5	ولساڈ	17:23	17:25	598	1
6	بھیونڈی روڈ	21:10	21:12	772	1
7	مڈگاؤں	07:35	07:45	1509	2
8	اُڑوپی	12:06	12:18	1858	2
9	کوزی کوڈ	17:45	17:50	2165	2
10	تری چور	21:05	21:10	2280	2
11	اُرناکلم شہر	22:35	22:40	2356	2
12	کوٹایم	23:50	23:55	2418	2
13	تریویندرم (مرکزی)	03:05	03:10	2578	3
14	نگرکول	04:45	00: 00	2649	3

© NCERT not to be republished

ٹائم ٹیبل میں ان تمام اسٹیشنوں کے گرد دائرہ بناؤ جو عُمانہ کی ڈائری میں مذکور ہیں۔

- کس اسٹیشن سے ریل روانہ ہوئی تھی؟

- کتنے منٹ کے لیے ریل احمد آباد کے اسٹیشن پر رکی تھی؟

- سفر کے کون سے روز ریل مڈگاؤں پہونچی تھی؟

- سنیل اور این کوزی کوڈ اسٹیشن پر اترے تھے۔ عُمانہ کون سے اسٹیشن پر اتری، ریل گاڑی نے کوزی کوڈ سے کوٹّیم کا فاصلہ طے کرنے میں کتنے گھنٹے لیے۔

- سارے راستے کی مسافت میں کل ملا کر ریل نے کتنا فاصلہ طے کیا۔

- عُمانہ نے کتنے کلومیٹر ریل سے سفر کیا؟

- کیا تم بھی ایک ڈائری رکھنا چاہو گے؟ ایک ڈائری یا کاپی لو۔ پورے ہفتے کے ہر روز کے بارے میں لکھو کہ تم کیا کرتے ہو۔ اس کے علاوہ اپنے خیالات اور جذبات بھی لکھو۔ اپنی ڈائری اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر پڑھو۔

استاد کے لیے: درجہ میں ریل کا ٹائم ٹیبل لانے کی کوشش کریں۔ بچوں کی مدد کریں کہ وہ ٹائم ٹیبل پڑھنا سیکھ لیں۔ آپ ٹائم ٹیبل کے استعمال سے جغرافیہ اور حساب وغیرہ کے بہت سارے دلچسپ مشاغل کر سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished